تعلیم

تعلیم روشنی کا منارہ کہیں جسے
تعلیم زندگی کا سہارا کہیں جسے
تعلیم آسماں کا ستارہ کہیں جسے
تعلیم رنگ و نور کا دھارا کہیں جسے
تعلیم سے سنورتی ہے انسان کی قسمت
تعلیم سے نکھرتی ہے انسان کی فطرت
تعلیم آدمی کے لیے دولت و شہرت
تعلیم آدمی کے لیے باعث راحت
تعلیم آدمی کے لیے جرأت و ہمت
تعلیم آدمی کے لیے شان شجاعت
تعلیم آدمی کے لیے شمع ہدایت
تعلیم آدمی کے لیے جذبہ حکمت
تعلیم آدمی کو بناتی ہے ذی وقار
تعلیم آدمی کے لیے ہے وجہ افتخار
ذرّے کو آفتاب بنا دیتی ہے تعلیم
تاریکیوں میں شمع جلا دیتی ہے تعلیم
تصویر کائنات دکھا دیتی ہے تعلیم
پردہ رُخِ حسیں سے اُٹھا دیتی ہے تعلیم
صبر و رضا کا پھول کھلا دیتی ہے تعلیم
آئینہ ہر اِک دل کو بنا دیتی ہے تعلیم
تعلیم روشنی کا پیمبر کہیں جسے
تعلیم ہے کہ ایک گلِ تر کہیں جسے
تعلیم ایک حسن تکلّم کا نام ہے
تعلیم ایک طرزِ تبسم کا نام ہے

سلام کیفی، خلاصی محلّہ، مدھوپور، ضلع دیوگھر (جھارکھنڈ)

ماہِ رمضاں آگیا

اہلِ ایماں خوش ہیں پھر اک ماہِ رمضاں آگیا
پھیلی ہے گھر گھر تجلّی ابرِ رحمت چھا گیا

ایک نیکی کی جزا ستّر گنا ہے دوستو
مرحبا یہ موقع رب نے پھر دیا ہے دوستو

مومنو! محوِ عبادت ہی رہو اس ماہ میں
ہاتھ پھیلا کر خدا سے مانگ لو اس ماہ میں

تیس دن کے روزے رکھو، مسجدیں آباد ہوں
ایسا برتاؤ کرو کہ سب مسلماں شاد ہوں

جب بجا لایا نہیں وہ رب کے اک فرمان کو
جنت الفردوس سے باہر کیا شیطان کو

مومنو! اس ماہ کا دل سے کرو تم احترام
سحری افطاری کا ہر دن خوب کرنا اہتمام

خیر کے ہر کام کا آغاز ہو شعبان میں
پاک دامن ہو تمہارا ہر گھڑی رمضان میں

ربّ دو عالم کے در پر سر جھکا کر دیکھ لو
اِس مہینے اُس سے رومؔی لو لگا کر دیکھ لو

وائی محمد فضل اللہ رومؔی
رومی منزل، چوتھی گلی، پھول باغ، آمبور